مجلس شوریٰ
(وفاقی کونسل)
میں
ملک و ملت کے اہم مسائل کی ترجمانی

مولانا سمیع الحق کے سوالات
اور
وزراء کے جوابات

نصابی کتب کی قیمتیں

۲۵۱ — ۳۱ جولائی ۱۹۸۳ء

مولانا سمیع الحق — کیا وزیر تعلیم ازراہ کرم بیان فرمائیں گے کہ آیا یہ امر واقعہ ہے کہ سکولوں اور تعلیمی اداروں کی نصابی کتب کی قیمتیں اتنی زیادہ ہو گئی ہیں کہ عام طالب علم انہیں نہیں خرید سکتا؟ اگر ایسا ہو تو حکومت اس صورت حال کو بہتر بنانے کے لئے کیا اقدامات کر رہی ہے۔

ڈاکٹر محمد افضل — [illegible] سالوں میں تقریباً ۱۰ فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔

نظام تعلیم اور اسلام

۲۵۲ — ۳۱ جولائی ۱۹۸۳ء

مولانا سمیع الحق — کیا وزیر تعلیم ازراہ کرم بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا حکومت موجودہ تعلیمی نصاب اور سلیبس کو اسلامی رنگ میں ڈھالنے کے لئے مناسب غور کرنے کو تیار ہے، نیز

(ب) اگر ایسا ہو تو پاکستان کے تعلیمی نظام کو نظریۂ اسلام کے ہم آہنگ بنانے کے لئے کیا اقدامات کئے گئے ہیں یا کئے جا رہے ہیں۔

ڈاکٹر محمد افضل — قومی تعلیمی پالیسی میں تجویز کردہ موجودہ نصاب اسلامی نظریہ کے عین مطابق ہے۔ اس ضمن میں کئے جانے والے اقدامات ذیل میں درج ہیں۔

(الف) اسلامیات اور مطالعہ پاکستان کو پہلی جماعت سے بی۔ اے تک لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔

(ب) عربی کو چھٹی سے آٹھویں جماعت تک لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔ عربی کو ان ہی سکولوں میں لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔ جہاں عربی پڑھانے کی سہولیات موجود ہیں

(ج) زبانوں اور دیگر مضامین کی نصابی کتب میں نظریاتی مواد شامل کیا گیا۔

(د) سائنس کے کورس میں مسلمانوں کے سنہری کارناموں کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اور قرآن پاک کی متعلقہ آیات کا بھی حوالہ دیا گیا ہے۔

(ہ) پانچویں جماعت سے بی۔ اے تک اسلامیات کے لئے علیحدہ مضمون متعارف کرایا گیا ہے۔

(و) اساتذہ کی تعلیم کے نصاب میں اسلامیات اور

اور مطالعہ پاکستان لازمی مضامین کے طور پر شامل کیئے گئے ہیں۔

(ز) ملازمت کے دوران اساتذہ کے تمام کورسوں میں اسلامیات اور مطالعہ پاکستان کو لازمی مضامین قرار دیا گیا ہے۔

اسلامی نظام کے مقاصد اور خصوصی پروگراموں کی مزید توضیح حسب ذیل کی گئی ہے۔

(الف) مقاصد

۱۔ حاکمیت اعلیٰ اور اللہ سے وفاداری کو غور و فکر کا جزو بنانا۔

۲۔ زندگی کو مذہب یا لادینیت کے مصنوعی خانوں میں تقسیم کرنے کا تدارک۔

۳۔ متوازن شخصیت کا ارتقاء

۴۔ حصول علم اور مشاہداتی تحقیق کرنا۔

۵۔ وسائل کو ترقی دینے کے لیے تحقیقی کام میں پیش قدمی کرنا۔

۶۔ بنیادی تعلیم دینا۔

۷۔ ہنرمند افراد کی تیاری اور معاشرتی ضرورتوں کے مابین ہم آہنگی پیدا کرنا۔

(ب) خصوصی منصوبے

۱۔ اسلامی تعلیم کے فلسفہ و عمل کو فروغ دینا

۲۔ اسلامیات کے لئے مثالی اور یکساں نصاب تیار کرنا۔

۳۔ اسلامی طبعی و معاشی علوم اور عمرانیات کیلئے نئی درسی کتب کی تیاری۔

۴۔ قرآن پر مبنی علوم کے پروگرام تیار کرنا۔

۵۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے چار سالہ اسلامی علوم کے پروگرام کو بڑے پیمانے پر متعارف کرانا۔

۶۔ اسلامی تعلیم و تحقیق کے لئے مضبوط مرکز قائم کرنا

۷۔ اسلامی تعلیم میں اساتذہ کے تدریسی پروگرام بڑے پیمانے پر شروع کرنا۔

قادیانیت اور وزارت خزانہ کا سرکلر

۳۰۱ ـــ یکم اگست ۱۹۸۳ء

مولانا سمیع الحق ـــ وزیر خزانہ معاشی امور بتانا پسند فرمائیں گے۔

(الف) کیا یہ امر واقع ہے کہ وزارت خزانہ نے بنکوں کو ایک گشتی مراسلہ بھیجا ہے جس میں یہ تاکید ہے کہ وہ کھاتہ دار جو حلفیہ طور سے اپنے آپ کو "قادیانی مسلمان" یا "احمدی مسلمان" قرار دیں، ان کو زکوٰۃ کی ادائیگی سے مستثنیٰ کیا جائے۔

(ب) اگر مندرجہ بالا (الف) کے لئے جواب اثبات میں ہے۔ تو کیا مذکورہ گشتی مراسلے میں لفظ "قادیانی" یا "احمدی" کے ساتھ "مسلمان" کی اصطلاح کا استعمال درست ہے اور

(ج) اگر مندرجہ بالا (ب) کا جواب نفی میں ہے تو حکومت نے ان کے خلاف کیا کارروائی کی ہے۔ جو اس غلطی کے مرتکب ہوتے ہیں۔

جناب غلام اسحاق خان ـــ (الف) جی نہیں۔

(ب) سوال پیدا نہیں ہوتا۔

(ج) سوال پیدا نہیں ہوتا۔

شیر پاؤ ریلوے اسٹیشن نوشہرہ

۴۰۱ — ۶ اگست ۱۹۸۳ء

مولانا سمیع الحق — کیا وزیر ریلوے ازراہ کرم یہ بیان فرمائیں گے کہ :

(الف) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ نوشہرہ میں شیر پاؤ ریلوے اسٹیشن کے کوارٹرز بے پردگی کی وجہ سے اب تک قابل استعمال نہیں ہیں۔

(ب) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ مذکورہ ریلوے اسٹیشن پر اب تک بجلی فراہم نہیں کی گئی ہے۔ اور

(ج) اگر درج بالا (الف) اور (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو آیا حکومت کے زیر غور وہاں یہ ضرورتیں پوری کرنے کے لئے کوئی منصوبہ ہے اگر ایسا ہے تو کب تک ہے ؟

نواب زادہ عبدالغفور خان ہوتی — (الف) سابقہ درجہ چہارم سٹاف کے مکانات کے آٹھ یونٹ اور سابقہ درجہ سوم کے ملازمین کے مکانات کے تین یونٹ حیات شیر پاؤ شہید ریلوے اسٹیشن پر ایک اونچی پہاڑی کے سامنے واقع ہیں جسکی وجہ سے ان مکانات کی خلوت متاثر ہوتی ہے۔ سابقہ درجہ چہارم کے عملہ کے مکانات میں تین ملازم بغیر بیوی بچوں کے رہائش رکھتے ہیں۔ ان مکانات میں کوئی ملازم بیوی بچوں کے ساتھ نہیں رہا ہے۔

(ب) حیات شیر پاؤ شہید ریلوے اسٹیشن کو بجلی فراہم کرنے کے لئے پہلے ہی اقدامات کئے جا چکے ہیں۔ اندرونی وائرنگ کا کام مکمل ہو چکا ہے اور بجلی کے کنکشن کے واجبات کے طور پر ایس۔ ڈی۔ او واپڈا نوشہرہ چھاؤنی کو مورخہ ۵-۰۲-۰۳ کو ۹۵۸۰ روپے ادا کر دئیے گئے ہیں۔ جونہی واپڈا کنکشن دے گا اسٹیشن پر بجلی فراہم کر دی جائے گی۔

(ج) ضروری پردے کے لئے ان مکانات کے سامنے پردہ بنانے کی تجویز ہے۔

جہاں تک اسٹیشن پر بجلی کی فراہمی کا تعلق ہے جزو (ب) میں صورت حال واضح کر دی گئی ہے۔

اکوڑہ ریلوے اسٹیشن

۴۰۲ — مولانا سمیع الحق — کیا وزیر ریلوے ازراہ کرم یہ بیان فرمائیں گے کہ :

(الف) کیا یہ بھی امر واقعہ ہے کہ اکوڑہ خٹک کے ریلوے اسٹیشن پر پانی کا کوئی انتظام نہیں۔

(ب) آیا یہ امر واقع ہے کہ اکوڑہ خٹک کے ریلوے اسٹیشن پر کوئی انتظار گاہ نہیں ہے۔

(ج) اگر درج بالا (الف) اور (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو آیا حکومت کے پاس وہاں یہ سہولتیں فراہم کرنے کیلئے کوئی منصوبہ ہے۔ اگر ایسا ہے تو کب تک ؟

نواب زادہ عبدالغفور خان ہوتی :- (الف) اکوڑہ خٹک ریلوے اسٹیشن پر پانی فراہم کیا جاتا ہے جو کہ اکوڑہ تمباکو کمپنی سے لیا جاتا ہے۔

(ب) اس ریلوے اسٹیشن پر ایک ۱۶ × ۹ — ۳۹ سائز کی نچلے درجہ کی انتظار گاہ موجود ہے۔ اس ہال کی تین جگہوں (بنیر) میں سے ایک کو بند کر کے نچلے درجہ کی انتظار گاہ برائے خواتین میں بدلا گیا ہے۔ اس اسٹیشن

پر آنے والی گاڑیوں کے پیش نظر اعلیٰ درجہ کی انتظامیہ تعبیر کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔

(ج) مناسب سہولتیں پہلے سے ہی موجود ہیں۔ اور پیرا (الف) اور (ب) میں واضح کردہ صورت حال کے پیش نظر ان میں اضافہ کی ضرورت نہیں ہے۔

ریلوے کلاس سی ملازمین۔

۴۰۳ — مولانا سمیع الحق — کیا وزیر ریلوے از راہ کرم یہ بیان فرمائیں گے کہ :

(الف) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ کلاس سی میں تعینات چوکیداروں سے آٹھ گھنٹے کی بجائے بارہ گھنٹے کام لیا جاتا ہے۔

(ب) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ ان ملازمین کو موسم کے لحاظ سے وردیاں فراہم نہیں کی جاتیں۔

(ج) آیا حکومت ان کے اوقات کار بارہ گھنٹے سے کم کر کے آٹھ گھنٹے اور ان کا گریڈ دو سے بڑھا کر تین کیا جا رہا ہے؟

نوابزادہ عبدالغفور خان ہوتی :— (الف) مین لائن پر تمام (سی) درجہ کے تمام پھاٹکوں پر آٹھ گھنٹے کی ڈیوٹی پر تین تین گیٹ کیپر رکھے گئے، بعض حالات میں برانچ لائنوں پر جہاں کام ہلکا ہے گیٹ کیپروں کو باری باری ۱۲ گھنٹے کی ڈیوٹی دی جاتی ہے۔ جنہیں وقفے وقفے سے کام کرنے والے کارکن کہا جاتا ہے۔

(ب) گیٹ کیپروں کو ان کے استحقاق کے مطابق وردیاں مہیا کی جاتی ہیں۔ درجہ (سی) کے پھاٹکوں پر کام کرنے والے گیٹ کیپروں کو حسب ذیل مراعات دی جاتی ہیں۔

ٹھنڈا علاقہ :- جرسی، اونی بھورے رنگ کی تین سال بعد ایک۔ اوورکوٹ بھورے رنگ کا تین سال بعد ایک۔

دوسرا علاقہ :- اوورکوٹ بھورے رنگ کا چار سال کے بعد ایک۔

(ج) ایسی کوئی تجویز زیرِ غور نہیں۔

سند یافتہ فضلاء کا

۴۳۶ — مولانا سمیع الحق — کیا وزیر تعلیم از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ :

(الف) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ تنظیم وفاق المدارس و تنظیم المدارس کے سند یافتہ کو یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی جانب سے ایم۔ اے (عربی) اور اسلامیات کے مساوی تسلیم کیا گیا ہے؛

(ب) آیا یہ بھی امر واقعہ ہے کہ ملک کی یونیورسٹیاں اور تعلیمی حکام اس پر عملدرآمد نہیں کر رہے ہیں۔

(ج) اگر درج بالا (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ فیصلے پر عملدرآمد کیلئے کیا اقدامات کئے گئے ہیں۔

ڈاکٹر محمد افضل :— (الف) جی ہاں یہ درست ہے۔ وفاق المدارس کی سند الشہادت الفضلیہ، تنظیم المدارس کی سند الشہادت الفارغ، وفاق المدارس السلفیہ اہل حدیث کی سند الشہادت العالیہ، وفاق المدارس شیعہ کی سند سلطان الافضل ہے کو یونیورسٹی گرانٹس کمیشن نے منسلک ضمیمہ ۱ کے نوٹیفکیشن کے تحت

تدریس کی غرض سے دورہ حدیث کے بعد ایم۔ اے عربی اور اسلامیات کے برابر تسلیم کر لیا ہے۔

(ب) جی نہیں ہچکچاہٹ گریجویٹ کی گھٹیا کوالٹی کو قبول کرنا ہے۔

(ج) اس کا اطلاق نہیں ہوتا۔ (زنگریزی نوٹیفکیشن)

تعلیم بالغاں

۴۳۷۔ مولانا سمیع الحق: کیا وزیر تعلیم از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) تعلیم بالغاں کی سکیم پر کس حد تک عمل درآمد ہو رہا ہے۔

(ب) کیا اس سکیم سے مثبت نتائج برآمد ہو رہے ہیں اگر ایسا ہے تو اسکی تفصیلات اور

(ج) آیا حکومت مذکورہ سکیم پر عملدرآمد کیلئے مزید اقدامات کا ارادہ رکھتی ہے۔

ڈاکٹر محمد افضل: (الف) وفاقی حکومت نے ایک قومی تعلیمی پروگرام تیار کر کے چھٹے پانچ سالہ منصوبہ میں اسے شامل کیا ہے۔ گذشتہ سالوں میں قومی تعلیم بالغاں پروگرام کی عدم موجودگی میں ملک کے مختلف حصوں میں حسب ذیل حکومتی اور رضاکار ادارے تعلیمی مراکز کو چلاتے رہے ہیں۔ ۱۔ محکمہ بلدیات پنجاب ۲۔ محکمہ تعلیم حکومت صوبہ سرحد۔ ۳۔ محکمہ سماجی بہبود حکومت سندھ۔ ۴۔ وزارت تعلیم۔ ۵۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی۔ ۶۔ شعبہ خواتین۔ ۷۔ پاکستان بوائے سکاؤٹس ایسوسی ایشن۔ ۸۔ اپوا۔ ۹۔ پاکستان گرلز گائیڈ ایسوسی ایشن۔ ۱۰۔ اے۔ بی۔ ای۔ ایس گوجرانوالہ۔ ۱۱۔ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد۔

ان اداروں نے جو مراکز چلاتے ہیں ان کی تعداد ۷،۰۰۰ بتائی جاتی ہے۔ ان مراکز میں ۱ سے ۲۰ تک بالغان تعلیم حاصل کرتے رہے ہیں۔

(ب) ضروری لوازمات کی غیر موزونیت، مناسب دیکھ بھال پیروی اور وسائل کی کمی کی وجہ سے ماضی میں نتائج حوصلہ افزا نہیں رہے ہیں۔ ۱۹۸۲-۱۹۸۳ء کے لئے دستیاب تفاصیل حسب ذیل ہیں:

نمبر شمار	صوبہ	داخل شدہ بالغوں کی تعداد
۱	پنجاب	۱۱۶,۶۶۵
۲	سندھ	۲۱,۲۳۰
۳	شمال مغربی سرحدی صوبہ	۳,۲۷۴
	میزان	۱,۴۱,۱۶۹

اندازہ کے مطابق ان طلباء میں سے ۶۰٪ نے اپنا کورس کامیابی سے مکمل کر لیا۔

(ج) تعلیم کے تیز تر فروغ کے لئے ایک قومی خواندگی اور عوامی تعلیمی کمیشن کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ تعلیم بالغاں کے لئے ایک قومی کمیٹی کی سفارشات پر مبنی کمیشن نے قومی خواندگی کا پروگرام تیار کیا ہے منصوبہ کی مدت کے دوران میں مطلوبہ ۲۰۰۰ ملین روپے کے خلاف ۱۹۸۳-۱۹۸۴ء کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں اس مقصد کیلئے ۳۰ ملین روپے کی رقم مختص کر دی گئی ہے۔ زیادہ تر رقم صوبوں میں مجوزہ ابتدائی خواندگی کے منصوبوں پر خرچ کی جائے گی خواندگی کے لئے مراکز قائم کرنے کے بنیادی پروگرام کے علاوہ قومی پروگرام میں غیر رواجی اقدامات شامل ہیں۔

(جاری ہے)

ص ملاحظہ ص ۶۴